© rasailojaraid.com

لیکن فیصلہ کن اختیار و اقتدار ہمیشہ حکومت اور پارٹی کے روسی عنصر کے ہاتھ میں رہتا ہے۔ ۱۹۵۹ء میں ازبکستان میں روسی وزارتی کونسل کے فرسٹ ڈپٹی چیئرمین عمارات و آثارِ قدیمہ کی سرکاری کمیٹی کے چیئرمین، ریاستی سلامتی کی کمیٹی —— ریاستی منصوبہ بندی کمیٹی کے فرسٹ ڈپٹی چیئرمین اور موٹر ٹرانسپورٹ، شاہراہوں اور پانی و بجلی کی وزارتوں میں اعلیٰ عہدوں پر کام کرتے تھے۔ اس لیے کوئی تعجب نہیں کہ ایک ازبک رہنما کو یہ اعلان کرنا پڑا۔

"ہمارا ازبکستان اس طریق سے آگے بڑھ رہا ہے کہ ازبک اداروں کے سربراہ ہوتے ہیں اور ازبک ہی ان کے حالیہ موالی ہیں —— بعض سردار ہیں اور بعض ان کے لیے ڈرائیونگ کرتے ہیں لیکن تمام کام روسیوں کی ہدایات کے تابع ہوتا ہے۔ کیا یہ واقعی ازبکستانیت ہے؟ کیا یہ روسیوں کی سامراجیت نہیں ہے؟"[1]

(جاری ہے)

آہ! ڈاکٹر رفیع الدین

اس ماہ ملک کے مشہور ماہرِ تعلیم اور "ترجمان الحدیث" کی مجلسِ مشاورت کے رکن ڈاکٹر رفیع الدین ایم اے۔ پی۔ ایچ ڈی۔ ڈی لٹ کراچی میں ایک حادثہ سے دوچار ہو کر اللہ کو پیارے ہو گئے۔

مرحوم بے پناہ خوبیوں اور صفاتِ حمیدہ کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دلِ دردمند کے ساتھ ساتھ کام کا جذبہ اور تڑپ بھی عطا کر رکھی تھی۔ عقیدہ اور مسلک کے لحاظ سے اہلحدیث تھے۔

ربِ ذوالجلال سے دعا ہے کہ وہ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے۔ آمین۔

---

[1] Revolyutsiya i natsionalnosti, No. 8-9, Moscow 1930. p. 396

© rasailojaraid.com